اَلۡاَحۡزَاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ۙ﴿۱﴾	اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔
وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾	اور جو کتاب تمکو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔
وَّ تَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیۡلًا ﴿۳﴾	اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ	اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ

تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ
بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ
يَهْدِى السَّبِيْلَ ﴿۴﴾

بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ
اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ
بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾

مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ

پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر

تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾	یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔
وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیۡثَاقَہُمۡ وَ مِنۡکَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا مِنۡہُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۙ﴿۷﴾	اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکا لیا۔
لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ عَنۡ صِدۡقِہِمۡ ۚ وَ اَعَدَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ٪﴿۸﴾	تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَآءَتۡکُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ رِیۡحًا وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡہَا ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا ۚ﴿۹﴾	مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾	جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾	اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔
وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾	اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔
وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾	اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيۡرًا ﴿۱۴﴾	اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔
وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا يُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾	حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اسکی ضرور پرسش ہوگی۔
قُلۡ لَّنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۶﴾	کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تمکو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَعۡصِمُكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾	کہدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تمکو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔
قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الۡمُعَوِّقِيۡنَ مِنۡكُمۡ	اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو

وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿۱۸﴾	لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾	یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ ۭ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا	یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان

قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾	ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾	مسلمانو تمکو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔
وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾	اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾	مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ	تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ ط اَوْ
يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ج اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾

منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی
فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ
يَنَالُوْا خَيْرًا ط وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ج ﴿٢٥﴾

اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے
غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل
نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی
ہوگیا اور اللہ زورآور ہے غالب ہے۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ج ﴿٢٦﴾

اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں
نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو
انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں
دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے
تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ
اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ط
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ع ﴿٢٧﴾

اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا
اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی
نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾	اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت وآرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔
وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾	اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔
يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔
وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا	اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو

مَرَّتَيۡنِ ۙ وَ اَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾	ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔
يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۳۲﴾	اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔
وَ قَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَ يُطَهِّرَكُمۡ تَطۡهِيۡرًا ﴿۳۳﴾	اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب وزینت کی نمائش کیجاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔
وَ اذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ	اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾	جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔
اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيۡنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ وَ الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَ الۡمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصّآئِمِيۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَ الۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾	جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔
وَ مَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا	اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں

قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ
يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہوگیا۔

وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ
زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ
نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى
النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ
اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہوکر رہنے والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۙ ﴿٣٨﴾	پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔
الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾	یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾	محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ ﴿٤١﴾	اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔
وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾	اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔
هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ	وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾	فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾	جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾	اے پیغمبر ہم نے تمکو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔
وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾	اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾	اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔
وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾	اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ
اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ
مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ
وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے
انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے
پہلے طلاق دے دو تو تمکو کچھ حق نہیں کہ ان
سے عدّت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی
خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر
دو۔

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ
وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ
اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ
عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ
خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا
لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے تمہارے لئے
تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے
ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ
نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں
اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں
کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور
تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن
چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن
عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حوالے کر دے
یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ
بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْٓ
اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ
مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا
يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ
تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ

	رکھتا ہے۔
يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾	مومنو! پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾	کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾	خواتین پر اپنے باپ دادا سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾	اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درور بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾	جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۖۛ ﴿۶۰﴾

اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿٦٢﴾	جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں انکے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے۔
يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿٦٣﴾	لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَاَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ ﴿٦٤﴾	بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿٦٥﴾	اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔
يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿٦٦﴾	جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔
وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا	اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے

وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾	اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو رستے سے بھٹکا دیا۔
رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾	اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾	مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾	مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾	وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ	ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور

وَالۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَ حَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ﴿۷۲﴾	پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ وَ يَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۳﴾ ع	تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔